

یہ کتاب جیسا کہ نام سے ظاہر ہے سرور کائنات محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کا مجموعہ ہے اس حیثیت سے تو یہ تبصرے سے بے نیاز ہے۔ ناشر نے صرف احادیث کا انگریزی اور اردو ترجمہ کر کے اسے سامنے دونوں زبانوں کے قاریوں کے قریب کیا ہے۔ کاغذ اور طباعت کے لحاظ سے یہ کتاب سچے نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب ہے۔ دونوں ترجموں کا زبان و بیان بھی اچھا ہے۔ پھر احادیث کے لیے اصل کتابوں کا حوالہ دے کر ارشادات نبوی کے بے حوالہ ذکر سے اجتناب قابل تحسین امر ہے۔ ہمارے ہاں عموماً مصنفین اور محققین احادیث کے بارے میں اس طریق سے بے اعتنائی برتتے ہیں جو ایک خطرناک رجحان ہے کیونکہ اگر کوئی بات بے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف نسبت کر دی جائے تو خطرہ ہوتا ہے کہ آپ کی طرف ایسی بات نسبت کر دی گئی ہو جو آپ نے نہ کہی ہو اور اس پر سخت وعید آئی ہے۔ کیونکہ سامع اور قاری احادیث کا صحت و ضعف پر کئے بغیر اس پر عمل پیرا ہو سکتا ہے۔ اسی لیے علماء و ثقہ لوگ احادیث کے لیے مکتب اصول کا حوالہ ضروری سمجھتے ہیں تاکہ ان پر ذمہ داری نہ پڑے۔ اس لحاظ سے ساتھ ہی احادیث کا عربی متن دینا متبرک اور اقباطی امر ہوتا ہے لیکن مرتبین نے اس کی پروا نہیں کی جزا مناسب ہے۔

(ادارہ)

نام کتاب ----- آداب شہریت
ناشر ----- محکمہ اوقاف پنجاب لاہور
صفحہ قیمت ----- درج نہیں
۱۲۸ صفحات

اس کتاب کی ترتیب جدید لٹریچر میں صاحب مدینتی کے ہاتھوں ہوئی۔ مولانا موصوف مشہور عالم دین حافظ محمد ادریس کاندھلوی شیخ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور کے صاحبزادے ہیں اور اس وقت علماء اکیڈمی محکمہ اوقاف پنجاب لاہور میں ریسرچ آفیسر ہیں۔ اس کتابچہ میں علم سیاسیات کی شہریت و ریاست سے قطع نظر اسلام نے انفرادی اور اجتماعی جامع حیثیت سے جس قسم کے اخلاق و کردار کی تعلیم دی ہے اور ایک اعلیٰ انسان بننے کے لیے جن مسلمہ ضوابط و آداب کی تلقین کی ہے انہی کو عام کے لیے آسان اور سادہ انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ کتاب چار حصوں آداب عام، محاسن اخلاق و مذاہل اخلاق اور حقوق و ذرائع پر مشتمل ہے۔ مرتب موصوف تحریر و بیان میں منجھے ہوئے ذوق کے مالک ہیں۔ لیکن اگر بعض الفاظ مثلاً قوانین ٹریفک کی بجائے ٹریفک کے قوانین اسی طرح پاکی کے آداب کی بجائے پاکیزگی یا طہارت استعمال ہوتے تو زیادہ عام فہم اور موزون تھے۔ اسی طرح قرآن کریم کی آیات کے صرف لفظی ترجمہ پر اکتفا کیا گیا ہے تاہم کتاب ان باریک سی باتوں کے علاوہ ہر اعتبار سے موزون ہے خصوصاً عوام کے اخلاق و کردار کو سنوارنے کے لیے ان موضوعات پر مشتمل لٹریچر کی اشد ضرورت ہے محکمہ اوقاف کی طرف سے ایسی کتابوں کی